روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 11 راگست 2009ء 19 شعبان 1430 ہجری 11 ظہور 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 181

اللہ تعالیٰ کی صفت رافع کی روشنی میں حضرت مسیح موعود کے نشانات کا ایمان افروز تذکرہ

خدا تعالیٰ اس دنیا میں روحانی نظام کو چلانے کے لئے اپنے مقربین بھیجتا ہے

خدا تعالیٰ جماعت احمدیہ کو صدق کا نمونہ دکھلانے کیلئے تیار کر رہا ہے اس لئے بڑوں کی قربانیوں اور اخلاص کو ہمیشہ یاد رکھیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 7 راگست 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7 راگست 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ المومن آیت 16 کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جو رفیع الدرجات اور بلند شان والا ہے، اعلان فرماتا ہے کہ وہ اپنی مرضی سے جس پر چاہتا ہے اپنی روح ڈالتا ہے یعنی وہ پیغام دے کر بھیجتا ہے جو روحانی لحاظ سے زندگی بخش پیغام ہوتا ہے جو روحانی مردوں کو زندہ کرتا ہے۔ پس خدا تعالیٰ ہی ہے جو درجات کو بلند کرتا ہے اور اس دنیا میں اپنے روحانی نظام کو چلانے کے لئے اپنے انبیاء، اولیاء اور مقربین کو بھیجتا ہے۔ اس زمانے میں اس حکیم وعلیم خدا نے حضرت مسیح موعود کو اس مقصد کیلئے بھیجا ہے۔

حضور انور نے دارقطنی کی ایک حدیث بابت کسوف وخسوف پیش کر کے اسے حضرت مسیح موعود کے حق میں ایک دلیل کے طور پر پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ یہاں ایک غیر معمولی آسمانی نشان کی طرف توجہ دلائی گئی ہے جو اپنی شان کے ساتھ 1894ء میں پورا ہوا۔ پھر فرمایا کہ ایک الہام کے ذریعے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تیرے لبوں پر رحمت جاری کی گئی، تو میری آنکھوں کے سامنے ہے، خدا تیرا ذکر بلند اور تیری حمایت کرے گا، خدا تجھ کو مدد دے گا۔ فرمایا کہ آج اگر خدا تعالیٰ تک پہنچنا اور اس کی معرفت حاصل کرنی ہے تو حضرت مسیح موعود کے ساتھ جڑ کر ہی حاصل ہو سکتی ہے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے ساتھ خدا تعالیٰ کی تائید ونصرت، افضال وبرکات کے نزول اور آپ کے ذکر کو بلند کرنے سے متعلق بعض الہامات پیش کر کے فرمایا کہ بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ جہاں اللہ تعالیٰ نے آپ کو الہامات کے ذریعے تسلی دی وہاں آپ کے حق میں زمینی وآسمانی تائیدات کے نشانات بھی دکھائے۔ حضور انور نے پیشگوئی عبداللہ آتھم کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کی حضرت مسیح موعود کے حق میں تائیدات کا ذکر فرمایا۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے ہی الفاظ میں بعض مزید ایسے نشانات کا بھی ذکر کیا جن کے ذریعے آپ کا ارفع مقام ثابت ہوا اور عزت والا مقام بخشا گیا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میں دیکھتا ہوں کہ میری بیعت کرنے والوں میں دن بدن صلاحیت اور تقویٰ ترقی پذیر ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ تقویٰ کی ترقی جماعت میں بڑھتی چلی جانی چاہئے۔ صرف تعداد بڑھنا کافی نہیں ہے۔ اس لئے ہم احمدیوں کو اپنی روحانی حالتوں کی طرف توجہ دینے کی ہر وقت ضرورت ہے۔ یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ جماعت احمدیہ کو صدق کا نمونہ دکھلانے کے لئے تیار کر رہا ہے اس لئے اپنے آباؤ اجداد کی قربانیوں اور اخلاص کو ہمیشہ یاد رکھیں اور اس میں ترقی کرتے چلے جائیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میری تائید میں اس نے وہ نشان ظاہر فرمائے ہیں کہ اگر میں انہیں فرداً فرداً شمار کروں تو میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ وہ تین لاکھ سے بھی زیادہ ہیں۔ بعض نشان اس قسم کے ہیں جن میں مخالفوں کے شر سے مجھے محفوظ رکھا گیا، میری ضرورتیں اور حاجتیں پوری کیں، میرے پر حملہ کرنے والوں کو ذلیل ورسوا کیا، مجھ پر مقدمہ دائر کرنے والوں پر اس نے مجھے فتح دی، دوستوں کے حق میں میری دعائیں منظور ہوئیں۔ شریروں پر میری بددعا کا اثر ہوا، میری دعا سے بعض خطرناک بیماروں نے شفا پائی۔ بعض نشان اس قسم کے ہیں کہ جو میری تصدیق کے لئے بڑے بڑے ممتاز لوگوں کو جو مشاہیر کبار میں سے تھے خوابیں آئیں اور بعض نشان اس قسم کے ہیں کہ بعض اکابر نے میری پیدائش یا بلوغ سے پہلے میرا نام لے کر میرے مسیح موعود ہونے کی خبر دی۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج جبکہ حضرت مسیح موعود کی جسمانی اولاد بھی دنیا میں پھیلی ہوئی ہے اور روحانی اولاد بھی اور ہر آن ہر دن اس میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے، ہم ہر روز ایک نیا نشان دیکھ رہے ہیں تو اللہ تعالیٰ جو سچے وعدوں والا ہے حضرت مسیح موعود کی شان کو بلند فرماتا چلا جا رہا ہے۔ آج تک حضرت مسیح موعود سے کئے گئے وعدے پورے کرتا چلا جا رہا ہے۔ پس ہر احمدی کو اس روحانی انقلاب کا حصہ بننے کیلئے حضرت مسیح موعود کے تمام دعاوی پر کامل یقین رکھتے ہوئے اور اس پر مضبوطی سے قائم ہوتے ہوئے یہ کوشش اور دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اس سے چمٹائے رکھے۔ حضور انور نے پاکستان میں احمدیوں کے بعض حالات بیان کر کے دعا کی تحریک فرمائی۔ حضور انور نے آخر پر ایک جنازہ حاضر مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب طارق انسپکٹر خدام الاحمدیہ کے ساتھ ملتان میں راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے ایک نوجوان مکرم رانا عطاء الکریم نون صاحب کا ذکر خیر فرمایا اور ان کے ساتھ بعض دیگر احباب جماعت کی وفات کا ذکر کر کے ان کی بھی نماز جنازہ غائب ایک ساتھ نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

پاکیزہ نان

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ ''میں نے خواب میں ایک فرشتہ ایک لڑکے کی صورت میں دیکھا جو ایک اونچے چبوترے پر بیٹھا ہوا تھا اور اس کے ہاتھ میں ایک پاکیزہ نان تھا جو نہایت چمکیلا تھا وہ نان اس نے مجھے دیا اور کہا کہ **یہ تیرے لئے اور تیرے ساتھ کے درویشوں کے لئے ہے۔** یہ اس زمانہ کی خواب ہے جبکہ میں نہ کوئی شہرت اور نہ کوئی دعویٰ رکھتا تھا اور نہ میرے ساتھ درویشوں کی کوئی جماعت تھی مگر اب میرے ساتھ بہت سی وہ جماعت ہے جنہوں نے خود دین کو دنیا پر مقدم رکھ کر اپنے تئیں درویش بنا دیا ہے اور اپنے وطنوں سے ہجرت کر کے اور اپنے قدیم دوستوں اور اقارب سے علیحدہ ہو کر ہمیشہ کیلئے میری ہمسائیگی میں آ آباد ہوئے ہیں اور نان سے میں نے یہ تعبیر کی تھی کہ خدا ہمارا اور ہماری جماعت کا آپ متکفل ہوگا اور رزق کی پریشانگی ہم کو پراگندہ نہیں کرے گی، چنانچہ سالہائے دراز سے ایسا ہی ظہور میں آ رہا ہے۔''

(نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 585,584)

جلسہ سالانہ جرمنی 2009ء

میں حضور انور کے خطابات

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعتہائے احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ مورخہ 14 تا 16 راگست 2009ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس اس جلسہ میں رونق افروز ہوں گے اس موقع پر حضور انور کے خطبہ جمعہ ودیگر خطابات کی تفصیل پاکستانی وقت کے مطابق حسب ذیل ہے۔

14 راگست پرچم کشائی 5:50 بجے سہ پہر

14 راگست خطبہ جمعہ حضور انور 6:00 بجے سہ پہر

15 راگست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب 4:00 بجے سہ پہر

16 راگست اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 9:15 بجے رات

حسب پروگرام احباب استفادہ فرمائیں۔

قرآن کا ترجمہ سیکھیں

سفارشات شوریٰ 2009ء میں یہ طے پایا ہے کہ احباب جماعت کا علمی معیار بلند کرنے کیلئے قرآن مجید ناظرہ پڑھنا۔ ترجمہ سے پڑھنا اور باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنا بہت ضروری ہے۔

خلفائے کرام کے ارشادات کو اگر ملحوظ رکھا جائے تو وہ علمی معیار بڑھانے کے ضامن ہیں۔ مثلاً ہر بالغ احمدی قرآن کریم ناظرہ جانتا ہو۔ پھر ہر احمدی قرآن کریم کا ترجمہ جانتا ہو۔ اگر جماعت اس ٹارگٹ کے حصول کے لئے کوشش کرے تو یقیناً علمی معیار بلند ہوگا۔

حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاوّل فرماتے ہیں۔

''تلاوت تب مفید ہو سکتی ہے کہ علم ہو اور علم تب مفید ہو سکتا ہے جب عمل ہو''۔

(حقائق الفرقان جلد 1 صفحہ 98)

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

خطبہ جمعہ

حضرت صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ بنت حضرت مصلح موعود کی وفات پر ان کے شمائل اور خوبیوں کا تذکرہ

عبادتوں کے اسلوب بھی ہمیں حضرت مسیح موعود نے ہی سکھائے

ہر احمدی کی ذمہ داری ہے کہ حضرت مسیح موعود کے علم کلام کی جگالی بھی کرتا رہے۔ جو پڑھ سکتے ہیں وہ پڑھیں۔ جو سن سکتے ہیں وہ سنیں اور اس کے مطابق پھر اپنی زندگیاں گزارنے کی کوشش کرتے رہیں

یہ معیار ہے جو حضرت مسیح موعود نے مقرر فرمایا ہے کہ عبادتوں سے اللہ تعالیٰ سے تعلق بڑھے اور عبادتوں کے اثرات معاشرے کے تعلقات میں بھی نظر آئیں

اگر خداتعالیٰ کا خوف اور خالص ہو کر اس کی عبادت کی طرف توجہ پیدا نہ ہو تو سب چیزیں فضول ہیں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 26/جون 2009ء بمطابق 26/احسان 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

گزشتہ خطبہ میں مَیں نے خطبہ کے آخر میں قرآن کریم کی آیات کی روشنی میں یہ ذکر کیا تھا کہ اللہ تعالیٰ انہی لوگوں کے گھروں کو بلندی عطا فرماتا ہے جو آنحضرت ﷺ کے نُور سے حصہ پاتے ہیں اور اس نُور سے حصہ پاتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی تعلیم کے مطابق اللہ تعالیٰ کے ذکر کو بلند کرتے ہیں۔ اپنی عبادتوں اور اعمال صالحہ کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ اس ضمن میں حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کو جو نصائح فرمائی ہیں آج مَیں ان کا کچھ ذکر کروں گا۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کا مقصد ہی عبادت فرمایا ہے۔ لیکن عبادت کس طرح ہو؟ اور کس طرح کی ہو؟ اس زمانہ کے امام نے .... جو اللہ تعالیٰ کے احکامات کا سب سے زیادہ فہم و ادراک رکھنے والا تھا۔ اس بارے میں ہماری راہنمائی اُس قرآنی تعلیم کی روشنی میں فرمائی ہے جس کا ادراک آپ کو عطا فرمایا گیا۔ اس کی روشنی میں بھی مَیں آج بیان کروں گا۔

ہم جو احمدی کہلاتے ہیں ہم پر خداتعالیٰ کا آج یہ بہت بڑا احسان ہے کہ زمانہ کے امام کو قبول کرکے ہمیں ہر وقت اور ہر معاملہ میں راہنمائی ملتی ہے اور حضرت مسیح موعود کے بعد خلافت کے جاری نظام اور مرکزیت کی وجہ سے توجہ دلائی جاتی رہتی ہے اور خلافت اور جماعت کے ایک خاص رشتے اور تعلق کی وجہ سے جو کہ عہد بیعت کی وجہ سے مضبوط سے مضبوط تر ہوتا رہتا ہے، بغیر کسی انقباض کے اصلاح کی طرف توجہ دلانے پر توجہ ہو جاتی ہے۔ جبکہ دوسرے .... جو ہیں اس نعمت سے محروم ہیں۔

گزشتہ دنوں مجلس خدام الاحمدیہ UK کی عاملہ اور ان کے قائدین کے ساتھ ایک میری میٹنگ تھی کسی بات پر مَیں نے انہیں کہہ دیا کہ تم لوگ میری باتوں پر عمل نہیں کرتے۔ اس کے بعد صدر صاحب خدام الاحمدیہ میرے پاس آئے۔ جذبات سے بڑے مغلوب تھے۔ تحریری طور پر بھی معذرت کی کہ آئندہ ہم ہر بات پر مکمل عمل کرنے کی کوشش کریں گے اور اسی طرح عاملہ کے اراکین جو تھے انہوں نے بھی معذرت کے علیحدہ علیحدہ خط لکھے۔ تو یہ تعلق ہے خلیفہ اور جماعت کا۔ اس کو دیکھ کر دل اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر سے بھر جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس مادی دور میں، اس مادی ملک میں، وہ لوگ رکھے ہیں جو دنیاوی تعلیم سے آراستہ ہیں اور دنیاوی کاموں میں مصروف ہیں لیکن دین کے لئے اور خلافت سے تعلق کے لئے مکمل اخلاص و وفا دکھانے والے ہیں اور یہ سب اس لئے ہے کہ حضرت مسیح موعود نے خداتعالیٰ سے تعلق کے طریق ہمیں سکھائے۔ ہماری عبادتیں بھی خالص اللہ تعالیٰ کے لئے ہوتی ہیں اور ہونی چاہئیں جو ہمیں ہماری ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ دلاتی ہیں اور حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دلاتی ہیں۔ لیکن دوسرے (۔) اس سے محروم ہیں۔

گزشتہ دنوں ایک غیر از جماعت دوست ملنے کے لئے آئے۔ بڑے پڑھے لکھے طبقہ کے ہیں اور میڈیا میں بھی معروف مقام رکھتے ہیں۔ کہنے لگے کہ کیا وجہ ہے کہ پاکستان میں خاص طور پر (۔) آج کل اس طرح آباد ہیں جو گزشتہ 62 سال میں دیکھنے میں نہیں آئیں۔ حج پر جانے والے ہمیں اتنی تعداد میں نظر آتے ہیں جو پہلے کبھی دیکھنے میں نہیں آتے۔ پھر اور کئی نیکیاں انہوں نے گنوائیں۔ پھر کہنے لگے کہ کیا وجہ ہے کہ اس کے باوجود وہ اثرات اور وہ نتائج نظر نہیں آتے جو ہونے چاہئیں۔ پھر خود ہی انہوں نے کہا کہ (۔) کے باہر کے معاملات اصل میں صاف نہیں ہیں اور یہ اس لئے کہ دل صاف نہیں ہیں۔ (۔) سے باہر نکلتے ہی معاملات میں ایک قسم کی کدورت پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ مَیں نے انہیں کہا کہ ایک بات تو یہ ہے جو ہمیں یاد رکھنی چاہئے کہ ہماری عبادتیں، ہماری نمازیں، ہماری دوسری نیکیاں تبھی فائدہ مند ہو سکتی ہیں جب ہمارے اپنے خود کے جائزے بھی ہوں۔ اس بات پر خوش ہو جانا کہ ہم عبادت کر رہے ہیں یا ہم اپنے آپ پر (۔) رنگ کا اظہار کر رہے ہیں، ہمارے حلیے سے ہماری حالتوں سے (۔) رنگ کا اظہار ہوتا ہے تو یہ تو کوئی نیکی نہیں ہے۔

حضرت مصلح موعود کا ایک فقرہ مجھے یاد آیا مَیں نے انہیں بتایا کہ ''یہ لوگوں کا کام بے شک ہے کہ تمہارے اعمال کو دیکھیں۔ لیکن تمہارا کام ہے کہ ہمیشہ اپنے دل کا مطالعہ کرو''۔

پس اگر لوگ یہ کہتے ہیں کہ بڑا نمازی ہے، بڑا روزہ دار ہے، بڑا حاجی ہے تو ان چیزوں سے نیکیاں پیدا نہیں ہو جاتیں۔ نیکی کی اصل روح تب پیدا ہوتی ہے جب یہ احساس ہو کہ کیا یہ سب کام مَیں نے خدا کی خاطر کئے ہیں؟ اور اس کے لئے اپنے دل کے جائزہ کی ضرورت ہے اور جب یہ جائزے ہوں گے تو ان نیکیوں کے جو حقیقی اثرات ہیں وہ ظاہر ہو رہے ہوں گے۔

دوسری بات مَیں نے انہیں یہ کہی کہ آپ لوگ نہیں مانیں گے لیکن حقیقت یہی ہے کہ اس زمانہ کے امام کو مانے بغیر آپ ان نیکیوں کی جو گنوا رہے ہیں سمت صحیح نہیں رکھ سکتے۔ صحیح رخ نہیں رکھ سکتے۔ شیطان کا اثر ہر نیکی کو بھی بد نتائج پر منتج کر دیتا ہے۔ مَیں نے انہیں بتایا کہ معاملات صاف نہ ہونے یا دل صاف نہ ہونے یا فتنہ و فساد کی وجہ یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کو مانے بغیر اور آپ کے بعد خلافت کو مانے بغیر قبلے درست نہیں ہو سکتے۔ حقیقت یہی ہے کہ عبادتوں کے اسلوب بھی ہمیں

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

حضرت مسیح موعود نے ہی سکھائے۔ قرآن وہی ہے، شریعت وہی ہے لیکن اس کا حقیقی فہم و ادراک اللہ تعالیٰ نے (۔) غلام صادق کو عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا حقیقی خوف اور خشیت اور آنحضرت ﷺ سے عشق و محبت ہمارے دلوں میں حضرت مسیح موعود نے پیدا فرمائی ہے اور اسے اجاگر کیا ہے۔ پس ہم جس انتہا تک اس کی قدر کریں گے اور اس کے نتیجہ میں اپنے دلوں کو ٹٹولتے رہیں گے ہماری عبادتیں ہمیں فائدہ دیتی رہیں گی۔ پس یہ ہر احمدی کی ذمہ داری ہے کہ حضرت مسیح موعود کے علم کلام کی جگالی بھی کرتا رہے۔ جو پڑھ سکتے ہیں وہ پڑھیں۔ جو سن سکتے ہیں وہ سنیں اور اس کے مطابق پھر اپنی زندگیاں گزارنے کی کوشش کرتے رہیں۔

حضرت مسیح موعود نے بیسیوں جگہ اس بات کی راہنمائی فرمائی ہے کہ عبادت کی حقیقت کیا ہے؟ اور قرآن کریم میں ابتداء میں ہی سورۃ فاتحہ میں یہ دعا سکھائی گئی ہے کہ (۔) (الفاتحہ: 5)۔ اس کا حقیقی مطلب کیا ہے؟ ہم روزانہ نماز میں پڑھتے ہیں اور اس کو پڑھ کر گزر جاتے ہیں۔ لیکن اگر حضرت مسیح موعود کی نظر سے دیکھیں تو حقیقت ظاہر ہوتی ہے۔

آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ: ''اللہ تعالیٰ کے الفاظ اِیَّاکَ نَعْبُدُ میں ایک اور اشارہ ہے اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ اس (آیت) میں اپنے بندوں کو اس بات کی ترغیب دیتا ہے کہ وہ اس کی اطاعت میں انتہائی ہمت اور کوشش خرچ کریں اور اطاعت گزاروں کی طرح ہر وقت لبیک لبیک کہتے ہوئے (اس کے حضور) کھڑے رہیں۔ گویا کہ یہ بندے یہ کہہ رہے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہم مجاہدات کرنے، تیرے احکام کے بجالانے اور تیری خوشنودی چاہنے میں کوئی کوتاہی نہیں کر رہے لیکن تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں اور عُجب اور ریا میں مبتلا ہونے سے تیری پناہ مانگتے ہیں''۔ (ہمارا کوئی عمل ایسا نہ ہو جو صرف دکھانے کے لئے ہو)۔ ''اور ہم تجھ سے ایسی توفیق طلب کرتے ہیں جو ہدایت اور تیری خوشنودی کی طرف لے جانے والی ہو اور ہم تیری اطاعت اور تیری عبادت پر ثابت قدم ہیں۔ پس تو ہمیں اپنے اطاعت گزار بندوں میں لکھ لے''۔

فرمایا: ''اور یہاں ایک اور اشارہ بھی ہے اور وہ یہ کہ بندہ کہتا ہے کہ اے میرے ربّ! ہم نے تجھے معبودیت کے ساتھ مخصوص کر رکھا ہے اور تیرے سوا جو کچھ بھی ہے اس پر تجھے ترجیح دی ہے۔ پس ہم تیری ذات کے سوا اور کسی چیز کی عبادت نہیں کرتے اور ہم تجھے واحد اور یگانہ ماننے والوں میں سے ہیں............''۔

فرمایا: ''............یہ دعا تمام بھائیوں کے لئے ہے نہ صرف دعا کرنے والے کی اپنی ذات کے لئے اور اس میں (اللہ نے) (۔) کو باہمی مصالحت، اتحاد اور دوستی کی ترغیب دی ہے اور یہ کہ دعا کرنے والا اپنے آپ کو، اپنے بھائی کی خیر خواہی کے لئے اسی طرح مشقت میں ڈالے جیسا کہ وہ اپنی ذات کی خیر خواہی کے لئے اپنے آپ کو مشقت میں ڈالتا ہے اور اس کی (یعنی اپنے بھائی کی) ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے ایسا ہی اہتمام کرے اور بے چین ہو جیسے اپنے لئے بے چین اور مضطرب ہوتا ہے اور وہ اپنے اور اپنے بھائی کے درمیان کوئی فرق نہ کرے اور پورے دل سے اس کا خیر خواہ بن جائے۔ گویا اللہ تعالیٰ تاکیدی حکم دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ اے میرے بندو! بھائیوں اور محبوں کے (ایک دوسرے کو) تحائف دینے کی طرح دعا کا تحفہ دیا کرو (اور انہیں شامل کرنے کے لئے) اپنی دعاؤں کا دائرہ وسیع کرو اور اپنی نیتوں میں وسعت پیدا کرو۔ اپنے نیک ارادوں میں (اپنے بھائیوں کے لئے بھی) گنجائش پیدا کرو اور باہم محبت کرنے میں بھائیوں، باپوں اور بیٹوں کی طرح بن جاؤ''۔

(اردو ترجمہ از کتاب کرامات الصادقین۔ روحانی خزائن جلد 7 صفحہ 121-122۔ بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 192-193)

حضرت مسیح موعود کی ایک عربی کتاب کرامات الصادقین ہے یہ اس میں سے کچھ حصے کا ترجمہ ہے۔ پس یہ ہے عبادات کے نیک نتائج اور اثرات پیدا کرنے کا طریق۔ نیتوں میں وسعتوں کی ضرورت ہے۔ اگر صرف اپنے ذاتی مفادات پیش نظر ہوں گے تو عبادتیں وہ معیار حاصل نہیں کر سکتیں۔ ان کے نیک نتائج برآمد نہیں ہو سکتے۔ اگر عبادتوں کے بعد ایک دوسرے کے لئے محبت کے سوتے نہیں پھوٹتے تو عبادتیں محل نظر ہیں۔ اگر دوسرے (۔) کی (۔) میں چلے جائیں تو اکثر جگہ سے آج کل حضرت مسیح موعود (۔) اور آپ کی جماعت کے خلاف مغلظات ہی سننے میں آتی ہیں۔ جب (۔) میں اس طرح دریدہ ذہنی ہو رہی ہو تو ان مقتدیوں پر ان عبادات کا کیا اثر پڑنا ہے جو ان بیہودہ گوئیاں کرنے والوں کے پیچھے نمازیں پڑھتے ہیں۔ اور پھر باہر آ کر ایسے لوگوں نے کیا معاملات صاف کرنے ہیں اور جہاں تک احمدیوں کا تعلق ہے ہمیں حضرت مسیح موعود (۔) نے کیا تعلیم دی ہے؟ ایسی باتیں سننے کے بعد فرمایا ''صبر بڑا جوہر ہے۔ جماعت کو چاہئے کہ صبر سے کام لے''۔

بعض دفعہ ایسی باتیں سن کے، جلسے سن کے یا گالیاں سن کے بعض جگہ لوگ بے صبری دکھاتے ہیں۔ گزشتہ دنوں ہندوستان میں بھی واقعات ہوئے ہیں۔ وہاں بھی لوگوں نے بڑے بے صبری کے خط لکھے یا کوئی اکا دُکا احمدی (بے صبری) دکھا بھی دیتا ہے۔ تو فرمایا کہ: ''جماعت کو چاہئے کہ صبر سے کام لے اور مخالفین کی سختی پر سختی نہ کرے اور گالیوں کے عوض میں گالی نہ دے۔ اللہ تعالیٰ اس کی تائید کرتا ہے جو صبر سے کام لے۔ مَیں اس کو پسند نہیں کرتا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی پر حملہ کریں یا اخلاق کے برخلاف کوئی کام کریں''۔ فرمایا ''خدا تعالیٰ کے الہامات کی تفہیم بھی یہی ہے کہ بردباری کریں''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 517)

پھر آپ نے فرمایا کہ: ''ہمارا مذہب یہی ہے کہ ہم بدی کرنے والے سے نیکی کرتے ہیں''۔ فرمایا ''ہم ان سے سلوک کرتے ہیں اور ان کی سختیوں پر صبر کرتے ہیں۔ تم ان کی بدسلوکیوں کو خدا پر چھوڑ دو''۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 130)

جب خدا پر چھوڑو گے تو خدا تعالیٰ کی طرف توجہ پیدا ہو گی اور عبادت کرو گے پھر خدا تعالیٰ انشاء اللہ مدد کو آئے گا۔

پھر آپ نے ہمیں دشمن کے لئے بھی دعا کرنے اور سینہ صاف رکھنے کا حکم فرمایا۔ یہ چیزیں ہیں جو عبادتوں کے معیار قائم کرتے ہوئے اس کے اثرات اور نیک نتائج پیدا کرتی ہیں اور معاشرے کی ان خطوط کی طرف راہنمائی کرتی ہیں جو (۔) تعلیم کے مطابق ہے۔ پس یہ چیز ہے جو ہر احمدی کو اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ورنہ صرف حضرت مسیح موعود کو قبول کرنا آپ کو مسیح موعود مان لینا تو کوئی فائدہ نہیں دے گا۔ بلندیوں کا حصول اس تعلیم پر عمل کرنے کی کوشش کی وجہ سے ہو گا جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں دی ہے۔ اس میں تو کوئی شک نہیں اور ہر وہ شخص جو اپنے آپ کو............ کہتا ہے وہ اس بات پہ یقین رکھتا ہے اور نماز کو ایک بنیادی رکن سمجھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بھی اس کی بار بار تاکید فرمائی ہے اور آنحضرت ﷺ نے بھی۔ بلکہ ایک دفعہ ایک قوم .... ہوئی اور اپنی کاروباری مصروفیات کی وجہ سے کام کا عذر کرتے ہوئے یہ درخواست کی کہ ہمیں نماز معاف کر دی جائے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یاد رکھو کہ جس مذہب میں خدا تعالیٰ کی عبادت نہیں وہ مذہب ہی نہیں۔

تو یہ نماز کی اہمیت ہے۔ ایک عام (۔) بھی جانتا ہے۔ چاہے وہ نماز پڑھتا ہے یا نہیں پڑھتا لیکن (۔) کو اور ہر وہ شخص جو اپنے آپ کو (۔) کہتا ہے اسے ہر وقت یہ یاد رکھنا چاہئے کہ نماز پڑھنی کس طرح ہے؟ جیسا کہ مَیں نے ایک غیر از جماعت دوست کی بات کا حوالہ دیا تھا کہ نمازیں بھی پڑھتے ہیں اس کے باوجود ہمیں نہیں پتہ کہ معاملات کیوں صاف نہیں ہیں؟ ایک بہت بڑا طبقہ ان میں بھی ایسا ہے جو باوجود عبادت کو ایک اہم دینی فریضہ سمجھنے کے بہت سے جو ہیں وہ صرف دکھاوے کے لئے ادا کر رہے ہوتے ہیں۔ اس لئے بدقسمتی سے جو اس کے اثرات ہیں وہ اس پر نہیں پڑتے کیونکہ حقیقی رنگ میں عبادت ادا نہیں کی جاتی۔ بعض ایسے ہیں جو کوشش کرتے ہیں کہ

توجہ سے نمازادا کریں لیکن وہ بھی نمازوں کی روح اور اس کی گہرائی کو نہیں سمجھتے۔ کیونکہ جس روحانی چشمہ کو اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے یہ فہم وادراک عطا کرنے کے لئے جاری فرمایا تھا، اس کے فیض سے ان کے .... نے انتہائی خوفزدہ کر کے دور رکھا ہوا ہے۔ اور آج ہم احمدی خوش قسمت ہیں کہ اس زمانہ کے اس روحانی چشمہ سے فیض اٹھا رہے ہیں جس کا منبع آپ کے آقا ومطاع حضرت محمد مصطفیﷺ ہیں اور اب دنیا کی روحانی حالت کی تبدیلی اور اللہ تعالیٰ کی آخری شریعت کے قیام کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہی چنا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے عبادتوں کے معیار حاصل کرنے کے لئے کس طرح راہنمائی فرمائی ہے؟ اور ہم سے کیا چاہتے ہیں؟ وہ چند باتیں میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

آپ ایک جگہ فرماتے ہیں۔ ''بعض لوگ (۔) میں بھی جاتے ہیں نمازیں بھی پڑھتے ہیں اور دوسرے ارکان (۔) بھی بجالاتے ہیں۔ مگر خدا تعالیٰ کی مدد اور نصرت ان کے شامل حال نہیں ہوتی اور ان کے اخلاق اور عادات میں کوئی نمایاں تبدیلی دکھائی نہیں دیتی جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی عبادتیں بھی رسمی عبادتیں ہیں۔ کیونکہ احکام الٰہی کا بجالانا تو ایک بیج کی طرح ہوتا ہے جس کا اثر روح اور وجود دونوں پر پڑتا ہے۔ ایک شخص جو کھیت کی آبپاشی کرتا ہے اور بڑی محنت سے اس میں بیج بوتا ہے۔ اگر ایک دو ماہ تک اس میں انگوری نہ نکلے (یعنی اس کی سبزی نہ نکلے) تو ماننا پڑتا ہے کہ بیج خراب ہے۔ یہی حال عبادت کا ہے۔ اگر ایک شخص خدا کو وحدہٗ لاشریک سمجھتا ہے، نمازیں پڑھتا ہے، روزے رکھتا ہے، اور بظاہر احکام الٰہی کو حتی الوسع بجالاتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی خاص مدد اس کے شامل حال نہیں ہوتی تو ماننا پڑتا ہے کہ جو بیج وہ بو رہا ہے وہی خراب ہے''۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 386)

پس یہ معیار ہے جو حضرت مسیح موعود نے مقرر فرمایا ہے کہ عبادتوں سے اللہ تعالیٰ سے تعلق بڑھے اور عبادتوں کے اثرات معاشرے کے تعلقات میں بھی نظر آئیں۔

بعض لوگ صرف ذاتی مقاصد کے لئے دعائیں کر کے کہتے ہیں کہ بہت دعائیں کیں، قبول نہیں ہوئیں۔ انہوں نے صرف اپنی ذاتی دعاؤں کی قبولیت ہی کو اللہ تعالیٰ سے تعلق کا معیار بنایا ہوتا ہے۔ جبکہ اللہ تعالیٰ نے اگر یہ فرمایا ہے کہ جب دعائیں کرو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ تو یہ بھی فرمایا کہ میں جان مال، اولاد کے نقصان سے تمہیں آزماؤں گا۔ پس ہماری عبادتیں اللہ تعالیٰ کا قرب پانے اور دلی اطمینان کے لئے ہونی چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے میری عبادت کرو، میرا ذکر کرو، میں تمہیں اطمینان بخشوں گا اور اگر اس میں بہتری کی طرف قدم اٹھ رہے ہیں۔ اگر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے معاشرے میں امن وسلامتی کے لئے کوشاں ہیں تو یہ بھی عبادتوں کے نیک اثرات ہیں۔ چاہے ہماری ذاتی دعائیں قبول ہوتی ہیں یا نہیں ہوتیں لیکن ایک تعلق خدا تعالیٰ سے بڑھ رہا ہوتا ہے اور یہی چیز پیدا کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود مبعوث ہوئے تھے کہ اللہ تعالیٰ سے محبت اور مخلوق کی ہمدردی دلوں میں پیدا ہو اور یہی عبادتوں کا مقصد ہے۔ پس اس کے حصول کے لئے ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے اور اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرنے چاہئیں۔

حضرت مسیح موعود کے نزدیک نمازوں کی کیا حالت ہونی چاہئے اس کی طرف راہنمائی کرتے ہوئے ایک جگہ آپ فرماتے ہیں کہ:

''نماز سے وہ نماز مراد نہیں جو عام لوگ رسم کے طور پر پڑھتے ہیں بلکہ وہ نماز مراد ہے جس سے انسان کا دل گداز ہو جاتا ہے اور آستانہ احدیت پر گر کر ایسا محو ہو جاتا ہے کہ پگھلنے لگتا ہے''۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ ''یاد رکھو یہ نماز ایسی چیز ہے کہ اس سے دنیا بھی سنور جاتی ہے اور دین بھی''۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 402-403)

پس ان بے شمار نصائح کے خزانے میں سے یہ چند باتیں ہیں جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں فرمائی ہیں تاکہ ہم اپنے دین اور دنیا کو سنوارنے والے بن سکیں۔ آج جب ہم دنیا کے سامنے حضرت مسیح موعود کا دعویٰ پیش کرتے ہیں اور معاشرے کے سامنے یہ اعلان کرتے ہیں کہ ہم سے پوچھو کہ کیوں (۔) نمازیوں سے بھرے ہونے کے باوجود معاشرے میں ہر طرف بدامنی اور فساد ہے تو اس کے ساتھ ہی ہماری نظر اپنے گریبان پر بھی پڑنی چاہئے۔ ہمیں اپنے اندر بھی جھانکنا چاہئے۔ ہمیں اپنی فکر بھی ہونی چاہئے کہ کہیں ہم اس مقصد کو بھول نہ جائیں جو خدا تعالیٰ نے ہماری پیدائش کا بیان فرمایا ہے اور جس کے حصول کے لئے ہم نے اس زمانہ کے امام کے ہاتھ پر بیعت کی ہے اور یہ عہد کیا ہے کہ ہم اس کو نبھائیں گے۔

پس جہاں میں عمومی طور پر جماعت کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں وہاں خاص طور پر جو کارکنان، عہدیداران اور واقفین زندگی ہیں ان کو سب سے زیادہ اس کے حصول کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ اگر کارکنان عہدیداران اور واقفین زندگی اس طرف ایک فکر سے توجہ کریں گے تو جہاں ہماری (۔) کی آبادی بڑھ رہی ہوگی وہاں جماعت کی عمومی روحانی حالت میں بھی ترقی ہوگی۔ معاشرہ میں، احمدی معاشرہ میں، خاص طور پر امن، پیار اور حقوق کی ادائیگی کا ایک خاص رنگ پیدا ہو رہا ہوگا۔ عہدیداران کے نمونوں سے افراد جماعت بھی اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایک سے دوسرے کو جاگ لگتی ہے اور اگر کسی کے نمونے سے دوسرے میں پاک تبدیلی پیدا ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو بھی اتنا ہی ثواب دیتا ہے جتنا اس شخص کو مل رہا ہے جس نے اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کی ہے۔ پس اس طرف خاص طور پر توجہ دیں۔ کسی کا علم، کسی کا صائب الرائے ہونا، کسی کی انتظامی صلاحیت میں اعلیٰ مقام حاصل کرنا، نہ اس کو بحیثیت احمدی کوئی فائدہ دے سکتا ہے، نہ جماعت کو ایسے شخص کے علم، عقل اور دوسری صلاحیتوں سے کوئی دیرپا فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کا خوف اور خالص ہو کر اس کی عبادت کی طرف توجہ پیدا نہ ہو تو یہ سب چیزیں فضول ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس مقام کو حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے جن کی توقعات ہم سے حضرت مسیح موعود نے فرمائی ہیں۔

اب میں ایک ذکر خیر بھی کرنا چاہتا ہوں جو کہ حضرت صاحبزادی امۃ القیوم بیگم صاحبہ کا ہے۔ جن کی دو تین دن پہلے وفات ہوئی ہے (۔) آپ حضرت مصلح موعود کی بیٹیوں میں سے دوسرے نمبر کی بیٹی تھیں اور صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی اہلیہ تھیں۔ آپ حضرت سیدہ امۃ الحی صاحبہ جو حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی بیٹی تھیں، کے بطن سے 19 ستمبر 1916ء کو پیدا ہوئیں اور قادیان میں ہی اماں جان کے کمرے میں جو بیت الفکر اور (۔) مبارک کے قریب تھا آپ کی پیدائش ہوئی۔ آپ نے مولوی فاضل کی تعلیم حاصل کی۔ پھر ایف اے پاس کیا اور ان کی لجنہ کی جو خدمات ہیں وہ مختلف وقتوں میں چار سال تک لجنہ واشنگٹن کی صدر رہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے آپ کو لجنہ امریکہ کی مشاورتی کمیٹی کا خاص نمائندہ مقرر فرمایا تھا اور تاحیات آپ اس پہ قائم رہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آخر تک آپ کا ذہن بالکل صاف رہا۔ تقریباً 92 سال کی عمر تھی۔ لیکن ذہنی طور پر بالکل ایکٹو (active) تھیں۔ حضرت مصلح موعود کے پرانے واقعات اور باتیں سنایا کرتی تھیں۔ بہت غریب پرور تھیں، غریبوں کی چھپ کر بھی مدد کرتیں اور اعلانیہ بھی۔ کئی بیواؤں اور یتیموں کی مستقل مدد کرتی رہتی تھیں اور پھر جماعت سے باہر بھی اور ملکی اور بین الاقوامی چیریٹیز (Charities) جو ہیں ان میں بھی صدقات دیا کرتی تھیں۔ نمازوں میں بڑا خشوع و خضوع ہوتا تھا یعنی جو ظاہری نمازیں ہیں۔ نوافل تو چھپ کے انسان پڑھتا ہے لیکن دوسری نمازیں نظر آجاتی ہیں، کئی دفعہ مجھے بھی دیکھنے کا موقع ملا، بڑے جذب اور خشوع سے نمازیں پڑھ رہی ہوتی تھیں۔ ان کا اللہ تعالیٰ سے خاص تعلق تھا۔ (۔) (المومنون:3) کی مثال تھیں اور پھر لغویات سے بھی بچنے کی کوشش کرتی تھیں اور (۔) (المومنون:4) پر بھی عمل کرتی تھیں۔

ان میں عاجزی انکساری بہت تھی۔ باوجود اس کے کہ مرزا مظفر احمد صاحب پاکستان میں بڑے اچھے عہدوں پر رہے۔ ورلڈ بینک میں بھی رہے لیکن آپ کے ہاں جانے والے، ملنے والے

ان کو جس طرح وہ خود ملتے تھے، مرزا مظفر احمد صاحب بھی اور آپ بھی بڑی عاجزی سے ان کو ملا کرتے تھے۔ کئی عورتوں نے مجھ سے اس کا ذکر بھی کیا ہے اور افسوس کے جو خط آرہے ہیں ان میں بھی کئیوں نے اس کا اظہار کیا ہے کہ بہت عاجزی اور انکساری سے ملا کرتی تھیں اور دین کی بھی بڑی غیرت رکھتی تھیں۔ ان کو جماعت اور خلافت کی بڑی غیرت تھی۔ پردہ کی بھی بڑی پابند تھیں۔ پردہ میں تو بعض دفعہ اس حد تک چلی جاتی تھیں کہ اگر کسی کو جو چھوٹا عزیز ہے جس سے پردہ نہیں بھی ہے اگر اسے پہچان نہیں رہیں اور وہ گھر میں آ گیا تو جب تک پہچان نہ ہو جائے اس سے بھی پردہ کر لیتی تھیں۔ ان کی اپنی اولاد تو کوئی نہیں تھی۔ اپنی بہن صاحبزادی امۃ الجمیل بیگم صاحبہ جو چوہدری فتح محمد صاحب سیال کی بہو تھیں ان کے بیٹے کو انہوں نے گود لیا تھا۔ اسے بڑا پیار دیا اور ہمیشہ اس کی تربیت کی بھی کوشش کرتی رہیں۔ خدا تعالیٰ سے تعلق رکھنے کی ہمیشہ تلقین کرتی رہیں۔ اس نے مجھے لکھا کہ بچپن سے ہی ہمیں آنحضرت ﷺ کے حوالے سے اور حضرت مسیح موعود کے حوالے سے چھوٹی چھوٹی کہانیاں سناتی تھیں اور اس طرح اس کے بچوں کو بھی سناتی رہیں۔ ایک بات جوان کے بارہ میں مجھے عزیزم ظاہر احمد نے لکھی ہے۔ یہ ان کے بھانجے اور لے پالک بیٹے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ قرآن کریم کو بڑے غور سے پڑھا کرتی تھیں اور قرآن کریم پر صفحوں کے صفحے نوٹس لکھے ہوئے ہیں۔

خلافت سے بھی ان کا ایک خاص محبت کا تعلق تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا دور تو مَیں نے دیکھا ہے۔ بڑے بھائی بھی تھے لیکن ان کے ساتھ تعلق اور خلافت سے جو ایک خاص تعلق ہوتا ہے وہ بہت زیادہ تھا۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع چھوٹے بھائی تھے لیکن خلافت کے بعد انتہائی ادب اور احترام کا تعلق ہوا۔ کسی ایک لکھنے والے نے مجھے لکھا کہ جب اسلام آباد میں پہلا جلسہ ہوا اور یہ جلسہ میں بیٹھی ہوئی تھیں۔ تو اس میں وہیں جلسہ کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا پیغام ملا ان کے ساتھ ڈیوٹی پر جو خاتون تھیں ان کو کہ ان کو لے کر فوراً آؤ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بلا رہے ہیں۔ تو کہتی ہیں انہوں نے سن لیا اور ان کے تیار ہونے سے پہلے ہی اٹھ کے چل پڑیں اور بڑی تیزی سے اتنا چلیں کہ جو ڈیوٹی والی خاتون تھیں ان کو ساتھ دوڑنا پڑ رہا تھا اور یہ کہتی جاتی تھیں کہ جلدی کرو حضور کا پیغام آیا ہے مجھے بلا رہے ہیں۔ تو یہ بھی اپنے باپ حضرت مصلح موعود کی ایک تربیت تھی، اور اپنے نانا کی وہ مثال بھی سامنے تھی جس طرح وہ بغیر کچھ لئے حضرت مسیح موعود کے بلاوے پر فوراً دوڑ پڑے تھے۔

پھر ان کا میرے سے بھی ایک تعلق تھا میری خالہ تھیں یہ تعلق بھانجے سے زیادہ اس وقت شروع ہوا جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پاکستان میں، ربوہ میں مجھے ناظر اعلیٰ اور امیر مقامی مقرر کیا۔ تو پہلی مرتبہ جب یہ امریکہ سے آئی ہیں تو مَیں ان کے تعلق کو دیکھ کر حیران رہ گیا اور شرمندہ بھی ہوتا تھا۔ ایک جماعتی عہدیدار کا احترام اور عزت ایسی تھی جو ہر قسم کے رشتوں سے بالکل مختلف تھی۔ ان کا رویہ بالکل مختلف تھا اور ان کی سیرت کا یہ پہلو اس وقت مجھ پر کھلا کہ یہ کس طرح عہدیداران کا احترام کرتی ہیں۔ خلافت کے بعد تو پھر یہ تعلق اور بھی بڑھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے زمانہ میں ان کے ساتھ بھی مَیں نے ان کا تعلق دیکھا ہے اور جب اپنے ساتھ دیکھتا ہوں اور جب مَیں غور کرتا ہوں تو مجھے کوئی فرق نظر نہیں آتا۔ وہی عزت وہی احترام۔ معمولی سا بھی فرق کہیں نظر نہیں آیا۔ اتنا ادب اور احترام کہ بعض دفعہ شرمندگی ہوتی تھی۔ امریکہ گیا ہوں تو جماعتی پروگرام کی وجہ سے بعض مجبوریاں تھیں اس لئے (۔) کے ساتھ مشن ہاؤس میں ٹھہرنا پڑا۔ جانے سے پہلے انہوں نے اس بات پر زور دیا تھا کہ ان کے ہاں ٹھہروں۔ لیکن بہر حال مجبوری تھی اس کی وجہ سے معذرت کرنی پڑی۔ پھر جب ان کے گھر ان کو ملنے گیا تو ان کی خوشی کی کوئی انتہا نہیں تھی اور آپ کے اس لے پالک بیٹے اور بھانجے اور بہو کا اور بچوں کا خلافت سے بھی ایک خاص تعلق ہے۔ حضرت مسیح موعود کی کتب کا بھی بڑا وسیع مطالعہ تھا۔ کسی نے مجھے بتایا کہ سات مرتبہ انہوں نے ہر کتاب پڑھی تھی لیکن ظاہر احمد نے مجھے بتایا کہ انہوں نے مجھے کہا کہ مَیں نو مرتبہ یہ کتابیں پڑھ چکی ہوں۔

گزشتہ ایک ماہ سے بیمار تھیں۔ بیماری کے ان دنوں میں بھی ایک دو دفعہ فون پر بات ہوئی ہے تو ظاہر نے بتایا کہ ایک دفعہ فون پر بات کرنے سے پہلے وہ کوشش کر رہے تھے کہ کچھ کھانا کھا لیں لیکن کھا نہیں رہی تھیں۔ فون پر بات کرنے کے بعد اس نے میرا حوالہ دیا اور کہا کہ اب تو آپ کی ان سے بات ہو گئی ہے تو کھانا کھا لیں۔ خیر کہتا ہے مَیں دوسرے کاموں میں مصروف ہو گیا۔ تھوڑی دیر بعد دیکھا تو کھانا جو پلیٹ میں رکھا ہوا تھا ختم تھا اور صرف اس لئے کہ اس نے حوالہ یہ دیا تھا کہ آپ کی بات ہو گئی ہے۔ لیکن میرا یہ خیال ہے کہ اس نے کہا ہوگا کہ انہوں نے کہا ہے۔ ذرا اونچا سنتی تھیں اس لئے فون پہ صحیح سمجھ نہیں آئی ہو گی۔ ظاہر کی بات سے انہوں نے یہی سمجھا کہ انہوں نے کہا ہے کہ کھانا کھا لیں۔ کیونکہ فوراً اطاعت گزاری تھی اس لئے طبیعت نہ چاہنے کے باوجود بھی آخری بیماری میں بھی فوری طور پر کھانا کھا لیا۔ تو اس قدر باریکیوں کی حد تک ان میں اطاعت تھی۔

بیماری کے دنوں میں انہوں نے اپنے اس بھانجے اور اس کے بچوں اور بہو کو بلایا اور اس نے لکھا ہے کہ تین گھنٹے تک مختلف قسم کی نصیحتیں کرتی رہیں اور پھر یہ کہ ہمارا شکریہ ادا کیا کہ تم لوگ میری بہت خدمت کر رہے ہو۔ حالانکہ ان بچوں کی جو خدمت کی ہوگی وہ اس خدمت کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں جو انہوں نے ان بچوں کی کی تھی۔ بہر حال یہ ان کی بڑائی اور شکر گزاری کا احساس تھا۔ بڑی باریکی کی حد تک انہوں نے اس کا خیال رکھا۔ اللہ تعالیٰ اس بچے کو بھی اور اس کے بچوں کو بھی، اس کی بیوی کو بھی حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی اور صاحبزادی امۃ القیوم کی جو نیکیاں ہیں ان کی تربیت کے زیر اثر جاری رکھنے کی توفیق دے اور ان کی دعاؤں سے ہمیشہ یہ لوگ حصہ لیتے رہیں اور عاجزی اور انکساری جو ان میں تھی وہ ان بچوں میں بھی ہمیشہ قائم رہے۔

کچھ واقعات ہیں، جو انہوں نے ایک دفعہ خود لکھے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو آپ سے بڑا تعلق تھا۔ (ویسے تو) ہر بچے سے ہی تھا لیکن ہر ایک کے ساتھ اپنا اپنا اظہار تھا۔ یہ کہتی ہیں کہ جب میری شادی ہوئی تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کو لکھا کہ مَیں نے اپنی اس بچی کو 14 سال تک ہتھیلی کے چھالے کی طرح رکھا ہے۔ اگر کوئی اس کی طرف دیکھتا تھا تو میری نظر فوراً اٹھتی تھی کہ اس آنکھ میں پیار کے سوا کچھ اور تو نہیں۔ اب مَیں اسے تمہارے سپرد کرتا ہوں۔ یاد رکھنا اگر اسے کوئی تکلیف ہوئی تو مَیں اس زندگی میں ہی نہیں بلکہ بعد میں بھی برداشت نہیں کر سکوں گا۔ (مطلب یہ نہیں تھا کہ لڑائی کروں گا۔ مطلب یہ تھا کہ مجھے دلی صدمہ پہنچے گا)۔

(سیرت وسوانح حضرت سیدہ امۃ الحی بیگم صاحبہ صفحہ 110 لجنہ اماء اللہ لاہور)

تو یہ نمونے ہیں جو ہمارے ہر گھر میں جہاں اس قسم کے جھگڑے ہوتے ہیں ان کو بھی دیکھنے چاہئیں کہ جب کسی کی بچی کو لے کے آتے ہیں تو شادی کرنے والے کو بھی اور سسرال کو بھی، لڑکے کو بھی اور لڑکے کے سسرال کو بھی ان کے جذبات و احساسات کا خیال رکھنا چاہئے کہ وہ بھی کسی کی بچیاں ہیں اور لاڈلی بچیاں ہیں۔

اسی طرح کہتی ہیں مَیں جب ملتان گئی ہوں۔ روزانہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا تار یا خط آیا کرتا تھا۔

(سیرت وسوانح حضرت سیدہ امۃ الحی بیگم صاحبہ صفحہ 111 لجنہ اماء اللہ لاہور)

انہوں نے اپنی ایک خواب کے واقعہ کا ذکر کیا ہے کہ ایک دفعہ کوئی شخص مجھ سے کہتا ہے (یعنی صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ اپنی خواب کا ذکر کر رہی ہیں۔ کوئی شخص مجھ سے کہتا ہے) کہ مَیں تمہاری ماں کو لینے آیا ہوں۔ مَیں رو رو کر اس کی منتیں کرتی ہوں کہ نہیں لے جانا۔ وہ کہتا ہے کہ اچھا اگر یہ نہیں تو تمہارے ابا کو لے جاتا ہوں۔ تو مَیں نے گھبرا کر کہا نہیں بالکل نہیں۔ وہ کہتا ہے کہ تمہاری ایک بات مانی جا سکتی ہے۔ ماں کو لے جانے دو یا باپ کو۔ اس نے جب مجھ کو بہت مجبور کیا کہ دونوں میں سے ایک کو رکھ سکتی ہے۔ دونوں کو رکھنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تو مَیں ماں کو دینے پر راضی ہو گئی اور پھر کہتی ہیں اس خواب کا اثر تھا کہ پھر اپنی امی سے بہت چمٹنے لگ گئیں۔ یہ دس

سال کی تھیں جب ان کی والدہ فوت ہوگئی تھیں۔ حضرت اماں جان کو یہ پتہ نہیں تھا۔ وہ پہلے ان کو کہا کرتی تھیں کہ تم ماں سے چمٹی رہتی ہو۔ باپ سے بھی چمٹا کرو۔ تو ایک دن اماں جان نے ان کو زور سے کہا۔ اماں جان نے خود ہی بیان فرمایا کہ مَیں نے جب کہا تو تم ڈر گئیں اور تم نے اس کا جواب دیا۔ چمٹوں گی چمٹوں گی اور ساری عمر چمٹی رہوں گی۔ یہ واقعہ بیان کرکے حضرت اماں جان کی آنکھوں میں آنسو آجاتے تھے۔

(سیرت وسوانح حضرت سیدہ امۃ الحی بیگم صاحبہ صفحہ 112 لجنہ اماء اللہ لاہور)

حضرت مصلح موعودکا دہلی کا جو سفر تھا اور جہاں ''سیر روحانی'' کا بعد میں تقاریر کا سلسلہ آپ نے شروع فرمایا تھا۔ وہاں جو نظارہ آپ نے دیکھا تھا اور جو آپ نے اس وقت اونچی آواز میں کہا ''مَیں نے پالیا، مَیں نے پالیا''۔ تو حضرت مصلح موعود لکھتے ہیں اس وقت میرے پیچھے میری بیٹی امۃ القیوم بیگم چلی آرہی تھی۔ اس نے کہا ابّا جان آپ نے کیا پالیا۔ تو مَیں نے کہا مَیں نے بہت کچھ پالیا۔ مگر مَیں اس وقت تم کو نہیں بتاسکتا۔ مَیں اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو جلسہ سالانہ پر بتادوں گا کہ مَیں نے کیا پایا۔ اس وقت تم بھی سن لینا۔

(ملخص از تاریخ احمدیت جلد 7 صفحہ 635 تا 638)

حضرت مصلح موعود نے ایک تو ''آمین'' پر بچوں کی نظم لکھی اور ایک ان کی شادی پر بھی لکھی تھی۔ اس کے دوشعر ہیں جو مَیں آپ کو سناتا ہوں۔ کہ ؎

الفت نہ اس کی کم ہو
رشتہ نہ اس کا ٹوٹے
چھٹ جائے خواہ کوئی
دامن نہ اس کا چھوٹے

(کلام محمود مع فرہنگ صفحہ نمبر 224 نظم نمبر 99 شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ کراچی)

حضرت مصلح موعود نے یہ اللہ تعالیٰ سے تعلق کی طرف ایک توجہ دلائی تھی، اور اس تعلق کو انہوں نے شادی کے بعد بھی قائم رکھا۔ جیسا کہ مَیں نے بتایا کہ بڑی دعاگو اور نیکیوں کو جاری رکھنے والی خاتون تھیں۔ بلکہ مجھے امریکہ سے مسعود خورشید صاحب نے لکھا کہ ان کی اہلیہ نے 25 سال پہلے ایک خواب دیکھی تھی۔ ان کو آواز آئی۔ کوئی کہہ رہا ہے۔ بی بی امۃ القیوم ولی اللہ ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ سے تعلق اور ان کی نیکیاں تو یقیناً ایسی تھیں جو اللہ والوں کے لئے نیکیاں ہوتی ہیں اور یہ صرف اس لئے تھا کہ اپنے عظیم باپ کی نصیحت پر ہمیشہ انہوں نے عمل کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

ابھی میں نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا اور اس کے ساتھ ایک دو اور جنازے بھی ہیں۔

ایک میجر افضال احمد صاحب ابن مکرم اقبال احمد صاحب مرحوم کا ہے جو 19 جون کو جنوبی وزیرستان میں جو عسکریت پسند یا جو طالبان ہیں ان کے خلاف جو حکومت کا آپریشن ہے اس میں شہادت پاگئے۔ 32 سال ان کی عمر تھی۔ ان کے کرنل صاحب نے بتایا کہ آپریشن میں شامل تھے اور پاؤں میں ان کے گولی لگی لیکن ان کو روکا گیا کہ آپ اس زخم کو پہلے بھر لیں۔ لیکن اس کے باوجود انہوں نے کہا کہ نہیں اور بے جگری سے لڑتے ہوئے شہید ہوگئے۔

آپ کے پڑدادا حضرت چوہدری عبدالعزیز صاحب (-) تھے۔ پڑنانا حضرت ڈاکٹر غلام دستگیر صاحب بھی حضرت مسیح موعود کے (-) تھے۔ راولپنڈی جماعت کے مخلص رکن تھے۔ آپ موصی بھی تھے۔ ان کے پسماندگان میں ایک اہلیہ اور ایک بیٹی اور ایک بیٹا ہیں۔ بیٹی دانیہ افضال کی عمر 4 سال ہے اور بیٹا محمد آصف ایک سال کا ہے۔ ربوہ میں فوجی اعزاز کے ساتھ ان کی تدفین ہوئی ہے اور۔ وہاں فوج کے افسران بھی آئے اور ایک دستہ بھی آیا جنہوں نے وہاں ان کی تدفین کی۔ ....

پھر ایک اور جنازہ ہے عزیزم احمد جمال کا جو محمد محسن صاحب مرحوم کے بیٹے تھے۔ یہ 19 مئی کو ربوہ کے پاس نہر پہ پکنک پہ گئے۔ وہاں ڈاکوؤں نے انہیں لوٹا اور ان پر فائر کیا، سر میں دو گولیاں لگیں وہیں .... ہوگئے۔ مرحوم کی عمر 19 سال تھی اور وقف نو کی تحریک میں شامل تھا اور موصی تھا اور خدام الاحمدیہ کا بڑا سرگرم رکن تھا۔ اللہ تعالیٰ اس کے بھی درجات بلند فرمائے۔

اسی طرح کل کی ایک اطلاع ہے جس کی تفصیلات تو نہیں ہیں لیکن بہرحال دو شہداء ہیں جو کوئٹہ میں .... ہوئے۔ خالد رشید صاحب ابن مکرم رشید احمد صاحب اور ظفر اقبال صاحب ابن مکرم لعل دین صاحب۔

ظفر اقبال صاحب ان کے پاس ملازم تھے۔ یہ شام کو اس ملازم کو چھوڑنے گھر گئے ہیں تو کار سے نکلتے ہی ان پر فائر کردیا گیا اور یہ دونوں موقع پر .... ہوگئے۔ ان کے بھائی جو گھر کے دروازے کے باہر نکلے۔ ان پر بھی فائر کیا لیکن بہرحال وہ تو نہیں لگا۔ اس کے بعد یہ چلے گئے۔ غالب امکان یہی ہے کہ یا تو یہ احمدیت کی وجہ سے ٹارگٹ شوٹنگ ہے یا آج کل جو وہاں پنجابی اور بلوچی کا جھگڑا چل رہا ہے اس کی وجہ سے بھی ہوسکتا ہے۔ احمدیت کی وجہ سے بھی تھریٹس (Threats) تھیں۔ بہرحال کل یہ بھی دو .... ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے درجات بلند فرمائے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ مَیں ان سب کے جنازے بھی پڑھاؤں گا۔

غزل

اندھیرا روشنی سے ڈر رہا ہے ۔۔۔ مگر سورج کا چرچا کر رہا ہے

تمہارے نام کا تھا ذکر جس میں ۔۔۔ وہ مضموں سب سے بالاتر رہا ہے

مبارک ہو ہمیں الفت کا الزام ۔۔۔ یہ سہرا بھی ہمارے سر رہا ہے

صدی کے سر پہ ابھرا ہے جو ڈھل کر ۔۔۔ وہ چہرہ آنسوؤں سے تر رہا ہے

یہی زندہ رہے گا درحقیقت ۔۔۔ جو لحہ مسکرا کر مر رہا ہے

دلِ ناداں کو بھی اب قتل کر دو ۔۔۔ یہی اک شہر میں کافر رہا ہے

عدو جو بن رہا ہے آج اپنا ۔۔۔ یہ کل تک غیر کا دلبر رہا ہے

علی المرتضیٰؓ کے شہسوارو! ۔۔۔ وہ دیکھو سامنے خیبر رہا ہے

چھلک جائے گا وقت آنے پہ مضطرؔ!
یہ برتن قطرہ قطرہ بھر رہا ہے

چوہدری محمد علی

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

14/اگست 2009ء

6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-20 am	تلاوت،خبریں
7-10 am	لقاءمع العرب
8-20 am	المائدہ
9-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-20 am	ترجمۃ القرآن کلاس 1 2/ اکتوبر 1998ء
10-20 am	درس ملفوظات
11-40 am	خطاب حضور انور جلسہ سالانہ برکینا فاسو 26مارچ2004ء
12-05 pm	تلاوت،درس حدیث،خبریں
1-05 pm	حضورانور کے ساتھ طلباء جامعہ احمدیہ یو۔ کے کی ایک نشست 8 فروری 2009ء
2-05 pm	سرائیکی سروس
2-50 pm	اعتراضات کے جوابات
4-05 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	جلسہ سالانہ منہائم جرمنی 2009ء براہ راست
6-00 pm	براہ راست خطبہ جمعہ منہائم جرمنی
7-00 pm	جلسہ سالانہ منہائم جرمنی 2009ء براہ راست مختلف تقاریر

15/اگست 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
2-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-10 am	خطبہ جمعہ 14/اگست 2009ء
4-20 am	شہد کی مکھی
4-50 am	اعتراضات کے جوابات
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-20 am	تلاوت،درس حدیث،جماعتی خبریں
7-25 am	فرنچ کلاس
7-40 am	لقاءمع العرب
9-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-15 am	خطبہ جمعہ 14/اگست 2009ء
10-30 am	دارالبرکات کی افتتاحی تقریب
10-55 am	راہ ھدیٰ
12-00 pm	تلاوت،درس حدیث،خبریں
1-00 pm	سوال وجواب 15مارچ 1998ء
1-30 pm	جلسہ سالانہ منہائم جرمنی 2009ء براہ راست مختلف مہمانوں کی تقاریر اور حضور انور کا خواتین سے خطاب

16/اگست 2009ء

12-10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
2-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-00 am	بستان وقف نو 14مارچ 2009ء
4-15 am	راہ ھدیٰ
5-15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14/اگست 2009ء
6-20 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-40 am	تلاوت،درس حدیث
7-25 am	لقاءمع العرب
8-30 am	رفقائے احمد
9-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-25 am	خطبہ جمعہ 14/اگست 2009ء
10-25 am	کڈز ٹائم
11-30 am	رینبولوری کیٹس
12-00 pm	تلاوت،درس حدیث
12-40 pm	کڈز ٹائم
1-30 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2009ء براہ راست مختلف احباب کی تقریر اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کا اختتامی خطاب

17/اگست 2009ء

12-05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-25 am	عربی سروس
2-30 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2009ء اختتامی خطاب حضور انور
4-05 am	گلشن وقف نو
5-10 am	خطبہ جمعہ 14/اگست 2009ء
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-20 am	تلاوت،خبریں
7-05 am	لقاءمع العرب 27/اپریل 1995ء
8-25 am	خطبہ جمعہ 17 جولائی 2009ء
9-30 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-45 am	شہد کی مکھی
10-25 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2009ء اختتامی خطاب حضور انور
12-00 pm	تلاوت،درس حدیث،خبریں
1-05 pm	چلڈرن کلاس
2-35 pm	فرنچ کلاس
2-35 pm	فرنچ ملاقات
3-40 pm	انڈونیشین سروس
4-50 pm	خلافت جوبلی مشاعرہ
6-00 pm	تلاوت،درس حدیث،خبریں
7-00 pm	بنگلہ پروگرام
8-00 pm	خطبہ جمعہ 15/اگست 2008ء
9-00 pm	طب وصحت
10-00 pm	چلڈرن کلاس
11-00 pm	فرنچ ملاقات

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم مبارک طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 3/اگست 2009ء کو مکرم ڈاکٹر تنویر احمد صاحب واقف زندگی میڈیکل آفیسر انچارج احمدیہ ہسپتال بصے، گیمبیا اور محترمہ وسیمہ منورہ صاحبہ کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت جہاں زیب احمد نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو میں بھی قبول فرمایا ہے نومولود کے دادا مکرم ماسٹر منیر احمد صاحب مرید کے ہیں اور نانا کا نام مکرم بشیر احمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ ہے۔ ددھیال کی طرف سے نومولود مکرم راجہ احمد دین صاحب آف گھٹیالیاں اور ننھیال کی طرف سے مکرم حاجی محمد شریف صاحب مرحوم سابق اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ ربوہ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، باعمر، خادم دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرمہ کوثر پروین صاحبہ زوجہ مکرم الیاس احمد صاحب وصیت نمبر 62200 نے مورخہ 25/اگست 2002ء کو مکان نمبر 26 گلی نمبر 37 سیکٹر F-7/1 اسلام آباد سے وصیت کی تھی۔ بعدازاں موصیہ حلقہ گارڈن ہاؤسنگ سکیم کرال چوک گلی نمبر 13 بیت العرفان اسلام آباد شفٹ ہوگئیں جس کے بعد موصیہ کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو فوری مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ولادت

مکرم مبارک احمد ظفر صاحب منتظم تربیت نومبائعین مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے چھوٹے بیٹے مکرم خلیق احمد ظفر صاحب ایم اے ایل ایل بی ٹورانٹو کینیڈا کو ایک بیٹا اور بیٹی کے بعد مورخہ 16 جولائی 2009ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کو وقف نو کی مبارک تحریک میں قبول فرماتے ہوئے نور احمد ظفر نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت مولانا ظفر محمد ظفر صاحب سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنی رحمت کے سائے میں رکھے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلاتے ہوئے وقف کے تمام تقاضوں کو پورا کرنے والا پیارا خادم دین وجود بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ضیاء الحق قمر صاحب کارکن جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ کو دل کی تکلیف ہے بلڈ پریشر کی وجہ سے بہت بیمار ہیں اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل ہیں۔ ان کی جلد وکامل صحت یابی کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔بازار کاٹھیاں والا۔سیالکوٹ

آزمائشی گیس کورس فری
یہ سہولت محدود مدت کیلئے ہے
گیس، معدے کے السر، جلن، تیزابیت کے لئے، ہمارا مفید و بے ضرر آزمائشی کورس فری حاصل کریں فائدہ ہو تو مکمل علاج کریں۔ ہمارے چند خصوصی معالجات جوڑوں کا درد، الرجک دمہ، ہائی بلڈ پریشر خصوصی کمزوری، بے اولادی (بوجہ سیمن پرابلم) بیٹیاں مگر بیٹے کی خواہش ہماری ویب سائٹ سے مفید طبی معلومات ومفت طبی مشورہ جات حاصل کریں آپ ہمیں کال کریں ہم آپ کو ادویات میل کردیں گے۔ بیرون پاکستان کے مریض ہمارے ٹورانٹو (کینیڈا) کے کلینک سے رجوع کریں۔
فون نمبر: 001-416-832-7056
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر (کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن)
مظہر فارما وہسپتال احمد نگر ربوہ
فون: 047-6211544,0334-6372686
ویب سائٹ: www.drmazhar.com
ای میل: drmazharca@yahoo.com

خبریں

طالبان بیت اللہ محسود کو زندہ ثابت کریں

پاکستان کے وزیر داخلہ رحمٰن ملک نے طالبان کو چیلنج کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ان کے رہنما بیت اللہ محسود زندہ ہیں تو وہ اسے ثابت کریں۔ طالبان کے ایک رہنما نے بیت اللہ محسود کی ہلاکت کی تردید کی تھی۔ بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا تھا کہ حکومت کے پاس طالبان سے ملنے والے شواہد ہیں کہ بیت اللہ محسود ہلاک ہو چکے ہیں۔ رحمٰن ملک نے مزید دعویٰ کیا کہ محسود کی ہلاکت کے بعد ان کی جانشینی کیلئے طالبان کے مختلف دھڑوں میں لڑائی ہو رہی ہے جس میں طالبان کے ایک اور رہنما حکیم اللہ محسود یا ولی الرحمٰن بھی مارے گئے۔

مشرف کے خلاف قرارداد، ن لیگ کا ایم کیو ایم سے رابطہ

قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف چوہدری نثار نے سابق صدر پرویز مشرف کے خلاف آرٹیکل 6 کے تحت کارروائی کرنے پر قرارداد کی حمایت کیلئے ایم کیو ایم کے سینئر رہنما ڈاکٹر فاروق ستار سے رابطہ کیا۔ ایم کیو ایم نے اس حوالے سے معاملے کو رابطہ کمیٹی کے فیصلے پر چھوڑ دیا۔

ایڈز وائرس کے پیچیدہ جینیاتی ڈھانچے کو ڈی کوڈ کرنے کا دعویٰ

سائنسدانوں نے ایڈز کی وجہ سے بننے والے ایچ آئی وی ون وائرس کے مکمل جینیاتی ڈھانچے کو ڈی کوڈ کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ نیچر نامی جریدے میں شائع ہونے والی امریکی تحقیق کے مطابق سائنسدانوں کو امید ہے کہ اس دریافت سے انہیں اس وائرس کے کام کرنے کے طریقے کو سمجھنے اور ممکنہ طور پر اس کے علاج کے لئے دواؤں کی تیاری میں مدد ملے گی۔ ایچ آئی وی وائرس کی جینیاتی معلومات دیگر وائرسوں کے مقابلے میں پیچیدہ ڈھانچوں پر مشتمل ہیں۔ ایچ آئی وی وائرس کی جینیاتی معلومات فلو ہیپاٹائٹس اور پولیو پھیلانے والے وائرسوں کی طرح سنگل سٹرینڈ آر این اے میں موجود ہوتی ہے جبکہ دیگر وائرسوں میں یہ معلومات ڈبل سٹرینڈ ڈی این اے میں موجود ہوتی ہے۔ شمالی کیرولائنا یونیورسٹی کی ایک ٹیم کا کہنا ہے کہ وہ ان معلومات کی مدد سے وائرس میں چھوٹی موٹی تبدیلیوں کا ارادہ رکھتے ہیں۔

(روزنامہ نوائے وقت 7/اگست 2009ء)

رمضان سے پہلے پھل، سبزیاں 20 فیصد مہنگی

رمضان المبارک کی آمد سے پہلے پنجاب کے مختلف شہروں کے اتوار بازاروں میں ہوشربا گرانی کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ پھل اور سبزیاں 20 فیصد مہنگی ہو گئی ہیں۔ کھجور کی قیمت جو دو ہفتے پہلے 60 روپے کلو تھی اب 110 روپے فی کلو تک پہنچ چکی ہے۔ اہلکاروں کی موجودگی کے باوجود غیر معیاری گوشت فروخت، ادرک 95 روپے اور لہسن 120 روپے کلو فروخت ہو رہا ہے۔

ضرورت مددگار کارکن

دفتر صدر عمومی میں مددگار کارکن کی آسامی کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ امیدوار کی عمر 30 سال سے زائد نہ ہو تعلیم کم از کم میٹرک اور صحت اچھی ہو۔ امیدوار اپنی درخواستیں صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ 15/اگست 2009ء تک دفتر صدر عمومی میں جمع کروادیں۔

(جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

☆......☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 11۔اگست

طلوع فجر	5:02
طلوع آفتاب	6:28
زوال آفتاب	1:13
غروب آفتاب	7:59

پلاٹ برائے فوری فروخت
1 عدد پلاٹ 5 مرلہ حلقہ دارالذکر نزد شادی ہال دارالذکر برائے فوری فروخت ہے۔ خواہشمند احباب رابطہ کریں
یاسر جاوید B-1-265-16 حلقہ ٹاؤن شپ لاہور
0300-8838339

لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
لائیٹ اور پنکھوں کے علاوہ ٹی وی کمپیوٹرز، سیکیورٹی کیمرہ اور پرنٹر کو آن رکھنے کیلئے ہمیشہ معیاری پائیدار دیرپا گارنٹی والا مکمل کاپر وائنڈنگ اور امپورٹڈ کور سے تیار کردہ (ٹرانسفارمر) 500W U.P.S سے لے کر 5000W تک استعمال کیجئے نیز ائیر کنڈیشنر، ریفریجریٹر کے سٹیبلائزر اور بیٹری چارجر بھی تیار کئے جاتے ہیں۔
ری پبلک کولنگ
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون: 041-2635374
موبائل: 0300-6652912

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
فون: 2632606-2642605

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز، بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، دبیچ، ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم چوکی 047-6214510- 049-4423173

KOHINOOR
STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز و شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434, Fax:6213966

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل کارگو کی ترسیل کا آسان ذریعہ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi Pura chock Lahore
042-7038097, 042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

MBBS & Engineering in China & Kyrgyzstan
"Southeast University" - (SEU)
"Osh State University"
SEU is one of the Top 25 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
Ahmadi Students already studying.
Result awaiting students encouraged to apply as seats are limited)
English medium of instruction.
Very appropriate tuition fee.
Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
67-C Faisal Town, Lahore
042-5177124 / 5162310
0302-8411770
EC
www.educationconcern.com

FD-10

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794

خوشخبری
مکمل ڈش مع ریسیور 4000/- روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ائیر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347, 7239347, 7354873
Mob:0300-4292348, 0300-9403614
1- لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور